سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ

یہ سورہ مدنی ہے اس میں تین رکوع اور اٹھہتر آیات ہیں
اور بعض آیات کی وجہ سے اسے مکیّ بھی کہا گیا ہے۔

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۲۵ قال فما خطبکم ۲۷ / ۱۱

Arabic	Urdu	English
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○	THE BENEFICENT *Revealed at* Al-Madinah In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
اَلرَّحۡمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ﴿۲﴾	(خدا جو) نہایت مہربان (۱) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی (۲)	1. The Beneficent 2. Hath made known the Qur'ân.
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ﴿۳﴾	اسی نے انسان کو پیدا کیا (۳)	3. He hath created man.
عَلَّمَهُ الۡبَیَانَ ﴿۴﴾	اسی نے اس کو بولنا سکھایا (۴)	4. He hath taught him utterance:
اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ﴿۵﴾	سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں (۵)	5. The sun and the moon are made punctual.
وَّالنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ یَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾	اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں (۶)	6. The stars and the trees adore.
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الۡمِیۡزَانَ ﴿۷﴾	اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی (۷)	7. And the sky He hath uplifted; and He hath set the measure.
اَلَّا تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ ﴿۸﴾	کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو (۸)	8. That ye exceed not the measure,
وَاَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ ﴿۹﴾	اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔ اور تول کم مت کرو (۹)	9. But observe the measure strictly, nor fall short thereof.
وَالۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ ﴿۱۰﴾	اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی (۱۰)	10. And the earth hath He appointed for (His) creatures,
فِیۡهَا فَاکِهَةٌ وَّالنَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَکۡمَامِ ﴿۱۱﴾	اسمیں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں (۱۱)	11. Wherein are fruit and sheathed palm-trees,
وَالۡحَبُّ ذُو الۡعَصۡفِ وَالرَّیۡحَانُ ﴿۱۲﴾	اور اناج جسکے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول (۱۲)	12. Husked grain and scented herb.
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾	تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۳)	13. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ کَالۡفَخَّارِ ﴿۱۴﴾	اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا (۱۴)	14. He created man of clay like the potter's,
وَخَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ ﴿۱۵﴾	اور جنّات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا (۱۵)	15. And the Jinn did He create of smokeless fire.
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۶)	16. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
رَبُّ الۡمَشۡرِقَیۡنِ وَرَبُّ الۡمَغۡرِبَیۡنِ ﴿۱۷﴾	وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) (۱۷)	17. Lord of the two Easts,[1] and Lord of the two Wests![2]
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۸)	18. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ یَلۡتَقِیٰنِ ﴿۱۹﴾	اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں (۱۹)	19. He hath loosed the two seas.[3] They meet.

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۲۰	دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے ۲۰	20. There is a barrier between them. They encroach not (one upon the other).
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۲۱	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۲۱	21. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۲۲	دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں ۲۲	22. There cometh forth from both of them the pearl and coral-stone.
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۲۳	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۲۳	23. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۲۴	اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں ۲۴	24. His are the ships displayed upon the sea, like banners.[4]
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۲۵	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۲۵	25. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

اسرار و معارف

وہ ذات بے حد و حساب رحم کرنے والی ہے اور اس کی رحمت ہے کہ اس نے قرآن سکھلایا اپنے نبی ﷺ پر نازل فرما کر ان خوش نصیبوں کو جنہوں نے آپ ﷺ سے سیکھا اور ان کے واسطے سے اگلوں کو سکھایا۔ یوں تعلیم قرآن کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے جاری فرما دیا کہ بنی آدم میں سے جو چاہے اس چشمۂ رحمت سے سیراب ہو۔ آخر یہ بھی تو اسی کی رحمتِ عامہ ہے کہ انسان کو پیدا فرمایا اور اسے زباندانی' بات کرنے کا فن ودیعت فرمایا کہ وہ علمِ قرآن حاصل کر سکنے کے قابل ہوا۔

قوتِ گویائی کا اصل مصرف

گویا قوتِ گویائی اور بات کرنے کی صلاحیت کا اصل مصرف علومِ قرآن کا حصول اور اس کا آگے پہنچانا ہے باقی سارے فوائد دوسرے درجے میں ہیں۔ پھر انسان کے رہنے بسنے کی فضا سازگار بنائی۔ رات دن گرمی سردی غذا خوراک پھل پھول اور پودے اس سارے نظام کو سورج اور چاند کی روشنی اور گرمی و ٹھنڈک ان کے طلوع و غروب سے متعلق فرما کر شمس و قمر کو ایک باقاعدہ طے شدہ اور صحیح ترین حساب سے چلا دیا کہ کبھی ان کی رفتار یا کارکردگی میں رائی برابر نقص یا کمی بیشی پیدا نہیں ہوتی اور ہر بیل ہو یا پودا کامل طریقے سے اللہ کی اطاعت کر رہے ہیں کہ جس کو جس خدمت کے لیے پیدا فرمایا گیا ہے وہ پورے طور پر بجا لا رہا ہے۔ اسی نے آسمان کو بلندی اور رفعت دی جو بظاہر بھی ہے اور یہ مفہوم بھی ہے کہ آسمانی نعمتیں انسان کی رسائی سے بالاتر رکھیں۔ سورج چاند اور بادل ہوا وغیرہ سے حاصل ہونیوالی نعمتوں پہ کسی انسان کی اجارہ داری نہیں ہو سکتی اور جو نعمتیں انسانی رشتوں اور واسطوں سے متعلق فرمائیں ان

میں ترازو یعنی ہر ایک کے ساتھ عدل کا حکم فرمایا اور انسانوں کو متنبہ فرمایا کہ خبردار لین دین اور معاملات میں انصاف اور برابری کو ہاتھ سے مت جانے دو اور کسی کے ساتھ بھی زیادتی نہ کرو۔ برابر وزن کرو کہ اگر زیادتی نہ ہو تو کمی بھی نہ کہ انسان مدنی الطبع پیدا فرمایا گیا ہے یعنی مل جُل کر رہنے والا۔ لہٰذا سب کو ایک دوسرے سے لین دین تو ضرور ہو گا لہذا یہ اللہ کی رحمت ہے کہ اس نے لین دین میں پورا پورا انصاف کرنے کا حکم دیا۔ اسی کی رحمت کہ زمین کو وہ خصوصیات عطا فرمائیں کہ وہ مخلوق کے رہنے کے قابل ہوئی اور زندگی کو جن ضروریات کا محتاج بنایا زمین میں ان کے خزانے بھر دیئے کہ کئی قسم کے پھل اور میوے کھجوریں کہ خوبصورت غلافوں میں بند شیریں ذائقہ غذا بھی ہے دوا بھی ہے اور ایک دانے کو خوشبودار پھولوں سے سجا کر اور غلاف میں لپیٹ کر جس کی بھُس بنتی ہے پیدا فرمایا تو اے گروہِ جن وانس تم دونوں بھلا کس کس نعمتِ باری کو فراموش کرو گے اس کریم نے انسانِ اوّل اور آدم علیہ السلام کو کھنکھناتی مٹی سے پیدا فرمایا اور جنّات کو آگ کے ایسے تیز شعلوں سے کہ جن میں دھواں تک نہ تھا یعنی بظاہر انسان تو ان دونوں سے کہ مٹی سوکھ کر کھنکھنانے لگے یا شعلہ لپٹیں لے رہا ہو تو اس سے کچھ بھی بنانے کا سوچ بھی نہیں سکتا جبکہ اس قادر وکریم نے انہیں سے مخلوق پیدا فرما دی تو جن وانس بھلا اس کے کتنے احسانات کو یاد نہ کر سکیں گے وہ ہی پروردگار ہے ہر دو مشارق کا بھی ہر دو مغارب کا بھی کہ گرمیوں سردیوں کے علیحدہ طلوع و غروب ہیں اور اسی نظامِ شمسی کے تابع نظامِ حیات ہے اس سب کا بنانے والا اور چلانے والا وہ ربِ کریم ہے بھلا تم دونوں گروہ اس کا کون کون سا احسان جھٹلاؤ گے۔ وہ ایسا قادر ہے کہ اس نے دو طرح کا پانی جاری کر دیا جو ایک زمین میں موجود ہے ایک جگہ کھاری ہے اور دوسری جگہ شیریں۔ چند فٹ کے فاصلہ پر کھاری نکل آتا جبکہ ساتھ میٹھا چشمہ ہوتا ہے ایک ہی جگہ ایک وقت دونوں آپس میں مل نہیں جاتے قدرتِ باری کا پردہ درمیان ہے دریائے شور کھاری ہے اس سے بخارات اٹھا کر بارش میٹھے پانی کی برساتا ہے تو اس کے کتنے احسانات کی ناشکری کرو گے۔ اس نے زیرِ آب بھی خزانے پیدا فرما دیئے اور دریاؤں سمندروں میں سے موتی مونگے نکل کر حیاتِ انسانی کی بہار کا باعث بن رہے ہیں بھلا اس کے کتنے انعامات کو بھول سکو گے۔ بحری تجارت کے وسائل اور بڑے بڑے بحری بیڑے، زیرِ آب بھی نعمتیں ہیں اور سطح آب پر بھی تمہارے لیے چلنا اور تجارت کے لیے سفر آسان کر دیا یہ سب

اسی کی دین ہے پھر تم کس کس نعمت کا انکار کر سکو گے۔

رکوع نمبر ۲ — آیات ۲۶ تا ۴۵ — قال فما خطبکم ۲۷/۱۲

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (۲۶)
جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے (۲۶)
26. Everyone that is thereon will pass away;

وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (۲۷)
اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال وعظمت ہے باقی رہے گی (۲۷)
27. There remaineth but the countenance of thy Lord of Might and Glory.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۲۸)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۸)
28. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ (۲۹)
آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے ۲۸۱ (۲۹)
29. All that are in the heavens and the earth entreat Him. Every day He exerciseth (universal) power.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۳۰)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۰)
30. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ (۳۱)
اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں (۳۱)
31. We shall dispose of you, O ye two dependents (man and jinni).

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۳۲)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۲)
32. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ (۳۳)
اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں ۲۸۲ (۳۳)
33. O company of jinn and men, if ye have power to penetrate (all) regions of the heavens and the earth, then penetrate (them)! Ye will never penetrate them save with (Our) sanction.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۳۴)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۴)
34. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ (۳۵)
تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے (۳۵)
35. There will be sent, against you both, heat of fire and flash of brass, and ye will not escape.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۳۶)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۶)
36. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (۳۷)
پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا) (۳۷)
37. And when the heaven splitteth asunder and becometh rosy like red hide—

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۳۸)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۸)
38. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?—

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ (۳۹)
اس روز نہ تو کسی انسان سے اسکے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے (۳۹)
39. On that day neither man nor jinni will be questioned of his sin.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۴۰)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۰)
40. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ (۴۱)
گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے (۴۱)
41. The guilty will be known by their marks, and will be taken by the forelocks and the feet.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۴۲)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۲)
42. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے ﴿۴۳﴾

یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَ بَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے ﴿۴۴﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۵﴾

43. This is Hell which the guilty deny.

44. They go circling round between it and fierce, boiling water.

45. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

اسرار و معارف

ارض و سماء میں جو کچھ بھی ہے اپنی ذات میں فانی ہے اور روزِ قیامت فنا ہو گا ہاں بقا اور ہمیشہ کا رہنا صرف ذات باری کے لیے ہے جو بہت عظمت کا مالک ہے کہ اپنی بقا میں اور اپنی ذات و صفات میں کسی کا محتاج نہیں اور صاحبِ اکرام ہے کہ ساری مخلوق پہ اس کا کرم و احسانِ عام ہے جو ساری ہی اس کی محتاج ہے اور اس کے سہارے قائم ہے تو بھلا اس کے احسانات کیسے بُھلا پاؤ گے۔ سب کی سب مخلوق زمینوں میں ہے یا آسمانوں میں ہر گھڑی اس کے دروازے پہ دستِ سوال دراز کیے کھڑی ہے اور سب اسی ذات سے ہر شئے مانگ رہے ہیں اور ہر روز ہر آن اس کی عظمت کا اظہار کئی کئی شانوں سے ہو رہا ہے اور اس کی عطا بٹ رہی ہیں بھلا اس کی ان مہربانیوں کو کیسے بھول جاؤ گے اور پھر اے جن و انس کہ تم مکلّف مخلوق ہو جنہیں حساب دینا ہے تو عنقریب یہ سارا نظام ختم ہو جائے گا تمہارا مانگنا اور ہماری عطا سے دارِ دُنیا کا قیام اور یہ سب کچھ تمام ہو گا پھر ہم ہوں گے اور تم ہو گے کہ تمہارے کردار اور اعمال کو پرکھا جائے گا تو جب تمہیں اس جوابدہی کے لیے بھی یقیناً حاضر ہونا ہے تو اس کی عظمتوں کو کیونکر جھٹلاؤ گے۔ اگر تمہیں یہ خیال ہو کہ تم اس کے بنائے ہوئے نظام سے نکل جاؤ گے یا بھاگ کر آسمان و زمین کی حدود سے نکل جاؤ گے تو کر دیکھو کہ اگر نکل بھی جاؤ تو اس کی قدرت اور اس کے قبضے سے باہر تو نہ جاؤ گے مگر تم تو اس حد سے بھی نہیں نکل سکتے کہ اسے عبور کرنے کو بھی وہ قوت چاہیے جو اللہ عطا کرتا ہے کہ فرشتے آتے جاتے ہیں آپ ﷺ معراج پر تشریف لے گئے نیک ارواح کو اٹھایا جاتا ہے تو یہ سب اس کے کام ہیں کوئی از خود یا نافرمانی کر کے یہ کام نہیں کر سکتا تو پھر اس کی کن کن نعمتوں کا انکار کیے جاؤ گے کفر اور نافرمانی کی سزائیں تو کہیں شعلے ہی شعلے اور کہیں دھواں ہی دھواں کہ بدن جلتے بھی ہوں اور دم گھٹتے کا عذاب بھی ہو مسلط کیے جائیں گے تو بھلا اس کے انعامات کو کیوں جھٹلاتے رہو گے۔ ایک روز آسمان

پھٹ جائیگا اور سرخ رنگ کا ہو جائے گا جب ایسا وقت آنے والا ہے تو تم اپنے پروردگار کی کتنی نعمتوں کی ناشکری کیے جاؤ گے کہ اس روز وہ جن وانس سے یہ پوچھنے کا محتاج نہیں کہ اس نے کون کون سا گناہ کیا وہ جانتا ہے اور نامۂ اعمال بھی ساتھ ہوگا ہاں پرسش تو یہ ہوگی کہ ایسا کیوں کیا؟ اللہ کریم اس سوال سے پناہ میں رکھے اور اپنی عفو و درگزر سے نوازے۔ آمین، تو بھلا تم کتنی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ جن کو مجرم ٹھہرایا جائے گا ان کے چہرے مسخ ہو کر ایسے کر دیئے جائیں گے کہ دوزخ میں ڈالنے والے فرشتے ہر ایک کو دیکھ کر پتہ کر لیں گے کہ اسے دوزخ کے اندر کہاں پھینکا جانا ہے اور وہ کسی کو بالوں سے گھسیٹتے ہوئے اور کسی کو ٹانگوں سے کھینچتے ہوئے جہنم میں پھینک دیں گے تو تم اللہ کی نعمتوں میں سے کس کس کا انکار کرتے رہو گے۔ کہا جائیگا کہ یہی وہ دوزخ ہے اے گناہگارو تم جس کے وجود کو ماننے سے انکار کرتے تھے اور دوزخی اس میں کبھی اس کی بھڑکتی آگ میں کبھی کھولتے پانیوں میں دھکے کھاتے پھر رہے ہوں گے۔ اے گروہ جن وانس اپنے پروردگار کے کن کن احسانوں کو فراموش کرو گے۔

رکوع نمبر ۳ — آیات ۴۶ تا ۷۸ — قال فما خطبکم ۲۷/۱۳

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾	اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں ﴿۴۶﴾	46. But for him who feareth the standing before his Lord there are two gardens.
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۷﴾	47. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾	ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں) ﴿۴۸﴾	48. Of spreading branches.
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۹﴾	49. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾	ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں ﴿۵۰﴾	50. Wherein are two fountains flowing.
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۱﴾	51. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾	ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں ﴿۵۲﴾	52. Wherein is every kind of fruit in pairs.
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۳﴾	53. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾	(اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہونگے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں ﴿۵۴﴾	54. Reclining upon couches lined with silk brocade, the fruit of both gardens near to hand.
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾	تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۵﴾	55. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ﴿۵۶﴾	ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿۵۶﴾	56. Therein are those of modest gaze, whom neither man nor jinni will have touched before them.

57. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?	توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۷)	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۵۷)
58. (In beauty) like the jacynth and the coral stone.	گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں (۵۸)	كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ (۵۸)
59. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?	توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۹)	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۵۹)
60. Is the reward of goodness aught save goodness?	نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟ (۶۰)	هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ (۶۰)
61. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?	توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۱)	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۶۱)
62. And beside them are two other gardens.	اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں (۶۲)	وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ (۶۲)
63. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?	توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۳)	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۶۳)
64. Dark green with foliage.	دونوں خوب گہرے سبز (۶۴)	مُدْهَامَّتَانِ (۶۴)
65. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?	توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۵)	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۶۵)
66. Wherein are two abundant springs.	ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں (۶۶)	فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ (۶۶)
67. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?	توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۷)	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۶۷)
68. Wherein is fruit, the date-palm and pomegranate.	ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں (۶۸)	فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ (۶۸)
69. Which it it, of the favours of your Lord, that ye deny?	توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۹)	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۶۹)
70. Wherein (are found) the good and beautiful—	ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں (۷۰)	فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ (۷۰)
71. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?	توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۱)	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۷۱)
72. Fair ones, close-guarded in pavilions—	(وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (ہیں) (۷۲)	حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ (۷۲)
73. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?—	توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۳)	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۷۳)
74. Whom neither man nor jinni will have touched before them—	ان کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے (۷۴)	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ (۷۴)
75. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?—	توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۵)	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۷۵)
76. Reclining on green cushions and fair carpets.	سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (۷۶)	مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ (۷۶)
77. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?	توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۷)	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۷۷)
78. Blessed be the name of thy Lord, Mighty and Glorious!	(اے محمدﷺ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے (۷۸)	تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (۷۸)

—o—

اسرار و معارف

جو کوئی اپنے پروردگار کے سامنے پیش ہو کر جوابدہی سے ڈرتا ہے اور یوں اس کی نافرمانی نہیں کرتا یہ

وصف اللہ کے خاص بندوں اور اہل اللہ کا ہے جنہیں آخرت مستحضر رہتی ہے یعنی ہر حال میں اللہ کے سامنے پیش ہونے کا مراقبہ دائمی رہتا ہے تو خلوصِ دل سے اطاعت کا سبب بن جاتا ہے ایسے لوگوں کے لیے ہر ایک کے واسطے دو دو باغ ہیں دو دو جنتیں ہیں بھلا کس کس انعام کا شکر ادا نہ کرو گے۔ دونوں بہت گھنے اور بہت آباد ہوں گے تو کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے جبکہ ان باغات میں ابلتے چشموں کا پانی جاری ہوگا۔ حدیث شریف میں ارشاد ہے کہ آبِ رواں کو جنتی جدھر کو کہے گا ادھر چلنا شروع کر دے گا۔ تم کس کس نعمت کا انکار کیے جاؤ گے ان باغات میں ہر ہر پھل کی دو دو اقسام ہوں گی کہ لذت میں بڑھ چڑھ کر ہوں گے بھلا کس کس انعام کا انکار کرو گے وہ لوگ ایسے تخت پوشوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے بچھونوں کے استر تک بہترین اور قیمتی ریشم سے بنے ہوں گے اور ان پر باغات کے پھلوں سے لدی ہوئی ڈالیاں جُھکی پڑ رہی ہوں گی۔ پروردگار کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔ اور ان باغات میں ان اہلِ جنّت کے لیے حسین ترین اور جُھکی نگاہوں والی باحیا حوریں ہونگی جو صرف ان کے لیے ہوں گی ان سے پہلے کسی انسان یا کسی جن نے چُھوا تک نہ ہوگا۔

جنّات اور جنّت کا داخلہ

جن حضرات نے جنات کے لیے جنت کا داخلہ مانا ہے وہ یہاں سے دلیل حاصل کرتے ہیں مگر اس میں وزن نہیں کہ علماء جو اس کے قائل نہیں فرماتے ہیں یہ عُرفاً فرمایا گیا ہے جیسے دنیا میں کسی خاتون کو جن کا سایہ ہو جاتا ہے وہاں ایسا بھی کوئی خطرہ نہیں۔ رہی بات جنّات کے جنّت میں داخلے کی تو قرآنِ حکیم نے جہاں ان کو کفر پر عذاب کی وعید سنائی ہے انسانوں کی طرح انہیں ایمان اور عمل صالح پر جنت کا وعدہ نہیں دیا بلکہ فرمایا دردناک عذاب سے بچ جاؤ گے لہذا جنات دوزخ سے بچ کر ختم ہو جائیں گے اور دوزخی اپنی سزا پوری کر کے یا جیسے اللہ چاہے گا واللہ اعلم۔ بھلا پروردگار کی نعمتوں کا کیسے انکار کیے جاؤ گے کہ وہ حوریں لعل مرجان کی طرح دل کو موہ لینے والیاں ہوں گی تو رب کے انعامات کا کب تک انکار کرو گے۔ بھلا نیکی اور خلوص کے ساتھ اطاعت کا بدلہ احسان اور کرم نوازی کے علاوہ کیا ہو سکتا ہے مگر تم اپنے رب کی کتنی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان کے علاوہ وہ بھی عامۃ المومنین کے لیے ہر ایک کی خاطر دو دو باغ ہوں گے کہ خواص پر تو ہر وقت ایک حال غالب رہتا تھا اور اسی لیے اہل اللہ کو صاحبِ حال بھی کہا جاتا ہے مگر عوام کہ کبھی خوفِ خدا غالب آگیا کبھی غفلت ہو گئی اور کوئی لغزش سرزد ہو گئی بلکہ محض غفلت بجائے خود

لغزش ہے تو انہیں بھی دو دو جنتیں عطا ہوں گی۔ پہلے والی جنتوں سے درجہ میں کم سہی مگر اپنی جگہ پر جنتیں ہونگی تو تم اللہ کے کس کس انعام کا انکار کروگے وہ بھی اتنی سرسبز ہوں گی کہ کثرتِ سبزہ سیاہی مائل دکھائی دینے لگے بھلا اللہ کے احسانات کا کس طرح انکار کروگے ان میں بھی دو دو چشمے ابل رہے ہوں گے تو پروردگار کے کس کس احسان کو جھٹلاؤ گے ان باغات میں بھی پھلوں کی کثرت ہوگی اور کھجوریں اور انار تک ہوں گے اپنے پالنے والے کی نعمتوں کو کب تک جھٹلاؤ گے ان سب باغوں میں بھی حسین و خوبصورت اور خوب سیرت حوریں ہوں گی بھلا اپنے پروردگار کی کون کون سی نشانی نہ مانو گے وہ حوریں پاک دامن اور با عفت ہوں گی خیموں میں محفوظ بھلا اپنے رب کی نعمتوں کا کب تک انکار کروگے ان کو بھی ان اہل جنت سے قبل کسی انسان یا جن نے چھوا تک نہ ہوگا تو پروردگار کی نعمتوں کا انکار کب تک۔ یہ لوگ بھی خوبصورت سبز بچھونوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے جن پر نفیس قیمتی بچھونے بچھے ہوں گے۔ بھلا اپنے رب کی کس کس بخشش کا اقرار نہ کروگے اور آپکے پروردگار کا تو نام ہی بہت برکت والا ہے کہ وہی جلال و عظمت کا مالک اور صاحبِ اکرام ہے جس قدر چاہے اپنی شان کے مطابق نعمتوں میں اور ان کی لذات میں اضافہ ہی فرمائے گا کبھی کمی نہ ہوگی۔

بحمد اللہ تعالیٰ سورۂ رحمٰن تمام ہوئی۔